حق و باطل را بہ ہنگامے کہ باشد معرکہ
روح باطل می پرد از تن بوقت کارزار

اصل حق ثابت بود تا آسمانہا فرع او
اصل و فرعش تا بروز حشر باشد برقرار

از اہل حق چوں نعرۂ تکبیری گردد بلند
لات و عُزیٰ سرنگون افتادہ باشد خوار و زار

نصرتِ حق شامل احوال مرد حق بُوَد
از حکایاتِ سلف بینی مثالِ بے شمار

ہست سربازی یکے از خادمانِ دینِ حق
دارد امیدِ قوی از رحمتِ پروردگار

تردید ارتداد

جناب خواجہ محمد علیم صاحب احسن حسن زئی

قرآں ہدایت ہے اک زندہ صداقت ہے
جو منکرِ قرآں ہے محروم بصارت ہے

اغیار کی عینک سے قرآں کو پڑھتے ہو
پھر زعمِ ہمہ دانی واللہ جہالت ہے

اصلاح کے پردے میں بے دینی و زندیقی
یہ کیسی شقاوت ہے یہ کیسی ضلالت ہے

کہتے ہیں بدل ڈالیں احکام الٰہی کو
ارشاد لحافظون قرآں کی حفاظت ہے

منکر ہو نبوت کے اقوال رسالت کے
یہ کون سی حکمت ہے یہ کیسی فراست ہے

مومن کو نہیں خطرہ بے دین کی شرارت سے
گمراہ کو مہلت دے اللہ کی عادت ہے

کہہ دو یہ علیمؔ اب تم ہاتف کی ندا ہے یہ
قرآں کی صداقت پر قرآن خود حجت ہے